© rasailojaraid.com

کاریتاس حیدرآباد علاقے میں ایندھن کی بچت اور ماحولیاتی توازن کو بچانے کے لیے مخصوص طرز کے چولہے متعارف کرارہا ہے۔ سورج کی توانائی کے استعمال پر بھی تجربات کیے جارہے ہیں۔
کاریتاس فیصل آباد کی توجہ بالخصوص کھیت مزدوروں، بھٹہ مزدوروں، قالین بننے والے بچوں اور زمینداروں کے ہاں ملازم خواتین پر ہے اور اِن کی فلاح کے لیے کوشاں ہے۔

دبئی: کلاسیں مسلمان بچوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی ہیں۔

خلیج فارس کی امیر ترین امارتوں میں سے ایک دبئی ہے۔ یہاں کی ترقی پذیر کیتھولک برادری زیادہ تر غیر ملکیوں پر مشتمل ہے۔ اس میں ہندوستان، فلپائن، لبنان، کوریا، پاکستان، سری لنکا اور دیگر ملکوں کے باشندے شامل ہیں۔ یہ لوگ تیل کی تنصیبات، ہسپتالوں، بنکوں اور سُپر مارکیٹوں میں کام کرتے ہیں۔ کیتھولک برادری کے لیے چند سال قبل حضرت مریم کے نام پر ایک چرچ تعمیر کیا گیا تھا جِس کا انتظام چار پادریوں کے سپرد ہے۔ ان میں سے ایک فلورنس کے کیپوچن فادر ہیں۔ ان پادریوں کی مدد کے لیے آٹھ "کمبونین مشنری سسٹرز" مامور ہیں۔
تقریباً ستر دینیاتی اساتذہ عیسائی برادری کے ان گنت لڑکوں اور لڑکیوں کو تیار کر رہے ہیں۔ بعض اساتذہ طلبہ و طالبات کو اُن کی پہلی عشائے ربانی اور بعض چرچ میں اُن کے استحکام کے لیے تربیت میں مصروف ہیں اور دینی تعلیم کی کلاسیں کھچا کھچ بھری ہوئی ہیں۔ جمعہ کلاسوں کے لیے ۹۲-۱۹۹۱ء میں ۱۳۰۰ بچوں نے داخلہ لیا ہے اور ہفتہ کے روز کلاسوں میں ۹۰۰ سے زائد بچے ہوتے ہیں۔ یہ تمام بچے چھ سال سے پندرہ سال کی عمر کے ہیں۔
دُنیائے عرب کے رسولی حلقۂ نیابت (Vicariate Apostolic of Arabia) کی ذمّہ داری کیپوچن فادر جی۔ بی۔ گریمولی کے سر ہے۔ دو کروڑ ۳ لاکھ ۵۰ ہزار کی آبادی میں سے کیتھولکوں کی تعداد پانچ لاکھ ہے جن کی مذہبی اُمور میں رہنمائی ۲۷ (۷ نیابتی اور ۲۰ باقاعدہ) پادری اور ۶۵ راہبات کرتی ہیں۔ (رپورٹ: انٹرنیشنل فائڈز سروس)

ملائشیا: کیتھولک ڈاکٹروں کی طرف سے اسکولوں میں "لازمی مذہبی تعلیم" کا مطالبہ

ملائشیا کے کیتھولک ڈاکٹروں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک کے اسکولوں میں مذہبی تعلیم

© rasailojaraid.com